سوال

تعلیم کی وجہ سے نمازوں کو جمع کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں اکثر اوقات عصر اور مغرب کی نمازوں کو جمع کر کے پڑھتا ہوں اور اس کا سبب یہ ہے کہ میں برطانیہ میں زیر تعلیم ہوں اور جس یونیورسٹی میں پڑھتا ہوں وہاں وضوء اور نماز کے لئے جگہ کا انتظام نہیں ہے تو کیا میرے لئے یہ جائز ہے کہ عصر کو مغرب کے ساتھ پڑھ لوں یا عصر کو کم از کم ڈیڑھ گھنٹہ موخر ادا کروں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دو نمازوں کو کسی عذر کی وجہ سے ہی جمع کر کے ادا کیا جا سکتا ہے مثلاً یہ کہ موسلا دھار بارش ہو مسلسل سفر ہو یا شدید مرض ہو لیکن کسی عذر کے بغیر جمع جائز نہیں اور پھر ظہر و عصر کو ان میں سے کسی ایک کے وقت میں اور مغرب و عشاء کو ان میں سے کسی ایک کے وقت میں جمع تقدیم وتاخیر کی صورت میں ادا کیا جا سکتا ہے بغیر عذر کے نماز کو اس کے وقت مقررہ سے موخر کرنا بھی جائز نہیں اور خصوصاً نماز عصر کو تو اس کے مقررہ وقت پر ادا کرنے کا بطور خاص حکم ہے کہ حدیث میں ہے جس کی نماز عصر فوت ہوگئی اس کا گویا اہل ومال تباہ ہو گیا سائل نے چونکہ ذکر کیا ہے کہ یونیورسٹی میں چونکہ وضو اور نماز کے لئے جگہ کا انتظام نہیں ہے لہذا وہ جونہی اپنی کلاس سے فارغ ہوا اور عذر ختم ہو جائے اسے غروب آفتاب سے پہلے پہلے فوراً نماز ادا کرنی چاہیئے

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص524

محدث فتویٰ